سوال

(324) نماز میں سلام کا جواب دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جماعت کھڑی ہے۔ پیچھے آنے والا ''اَلسَّلَامُ عَلَیکُم'' پکارتا ہے۔ سوائے نمازیوں کے کوئی جواب دینے والا موجود نہیں ہے کیا اس طرح ''السلام علیکم'' کہنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالت نماز میں اگر کسی نمازی کو سلام کہا جائے، تو اس کا جواب اشارہ سے دینا چاہیے۔ اس بارے میں متعدد احادیث وارد ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ نے اس پر مستقل تبویب قائم کی ہے:

'بَابُ رَدِّ السَّلَامِ بِالإِشَارَةِ فِی الصَّلَاةِ۔'

پھر اس کے تحت حضرت عمار بن یاسر سے مروی روایت بیان کی ہے۔

'أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِی الصَّلٰوةِ وَهُوَ یُصَلِّی فَرَدَّ عَلَیهِ' سنن النسائی، باب رد السلام بالإشارة فی الصلاة، رقم:١١٨٨

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کو حالتِ نماز میںسلام کہا، تو آپ نے جواب دیا۔''

دوسری روایت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ انھوں نے بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

کَیفَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَرُدُّ عَلَیهِم حِینَ کَانُوا یُسَلِّمُونَ عَلَیهِ، وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ، قَالَ: کَانَ یُشِیرُ بِیَدِهِ' سنن الترمذی، باب ما جاء فی الإشارة فی الصلاة، رقم:٣٦٨

''جب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم آپ کو سلام کہتے اور آپ نماز میں ہوتے، تو آپ کیسے جواب دیتے تھے؟ کہا: اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے۔''

زیرِ حدیث صاحب ''المرعاة'' فرماتے ہیں:

'فِیهِ دَلِیلٌ عَلَی جَوَازِ رَدِّ السَّلَامِ فِی الصَّلٰوةِ بِالإِشَارَةِ وَهُوَ مَذهَبُ الجُمهُورِ' (١١/٢)

یعنی ''اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے، کہ اشارہ سے سلام کا جواب دینا جائز ہے۔جمہور اہلِ علم کا یہی مسلک ہے۔''

تیسری روایت میں حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے۔ میرا آپ کے پاس سے گزر ہوا۔

'فَسَلَّمتُ عَلَیهِ، فَرَدَّ عَلَیَّ اِشَارَةً وَقَالَ : لَا اَعلَمُ اِلَّا اِشَارَةً بِاِصبَعِهٖ۔' الترمذی والنسائی والبیهقی (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی الِاشَارَةِ فِی الصَّلَاةِ، رقم :۳٦۷، وحسنه سنن اَبِی داوٗد، بَابُ رَدِّ السَّلَامِ فِی الصَّلَاةِ، رقم :۹۲۵

یعنی ''میں نے سلام کہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ سے جواب دیا۔ کہا جہاں تک مجھے معلوم ہے ایک انگلی سے شارہ کیا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :307

محدث فتویٰ